جامعہ بحر العلوم السلفیہ
ایک عظیم تعلیمی منصوبہ

رپورٹ:۔ افتخار احمد سلفی

میر پور خاص

مملکت خداداد (پاکستان) کے قیام کی جدوجہد کا اولین مقصد یہ تھا کہ اس ملک میں اسلام نظام زندگی کی حیثیت سے قائم ہو یہ نعرہ تقریباً ہر شخص کی زبان پر ہے امیر و غریب' خاص و عام' حکام و رعایا اکثر لوگ اس کے دعویدار نظر آتے ہیں لیکن ہر آدمی اس امر سے اچھی طرح واقف ہے کہ گزشتہ چودہ برس سے اس مملکت میں نہ صرف اسلام کے خلاف بہت سی سرگرمیاں تیز تر ہو گئی ہیں بلکہ یہاں ایسے بہت سے کام مستقل طور پر کئے جا رہے ہیں جو اس مملکت کو ذہنی اخلاق و معاشی و سیاسی ہر حیثیت سے دور لے جا رہے ہیں اس مملکت کے قیام کے بعد ضرورت تو اس امر کی تھی کہ یہاں اسلامی تعلیم عام کی جاتی ہے قرآن و حدیث کے علم کو عام کیا جاتا تاکہ اس مملکت کے باشندوں کے دلوں میں محبت اسلام پیدا ہوتی اسلامی علم کے نور سے تاریکی جہالت و کفر کے بادل چھٹ جاتے اور معاشرہ اخلاق و ایمان کے اعتبار سے بلند ہوتا لیکن اسکے برعکس ہوا یہ کہ گمراہی ضلالت مادہ پرستانہ نظریات اور ملحدانہ خیالات کو نشوونما کا زیادہ موقع ملا اور ہمارے معاشرے میں جو خوف خدا اور ایمان کا تھوڑا بہت سرمایہ تھا وہ بھی اب تیزی سے کم تر ہو رہا ہے۔ اسی بنا پر یہاں کے روشن ضمیر بلند خیال موحدین اور سنت امام عظیم حضرت سید البشر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شیدائیوں کی آواز میں موثر طاقت کی کمی کا شدید احساس تھا اس لئے کہ وہ علمی مراکز سے کافی دور تھے اس کے باوجود وہ بلند ہمت اور پختہ عزم کے مالک تھے دوسرے علاقوں میں مصروف عمل سلفی الفکر علمی مراکز اور ان کے تعلیم و تبلیغ سے انتہائی متاثر ہونے کی وجہ سے ان اللہ کے بندوں کو تھرپارکر کے علاقہ میں ایک ایسا علمی مرکز قائم کرنے کی نیک خواہش پیدا ہوئی جو اس علاقہ میں غیر اسلامی نظریات باطل

افکار اور خود ساختہ نظامہائے زندگی کا خالصتاً علمی اور سائینٹیفک انداز میں رد پیش کر سکے اور کفر و جہالت کے گھٹاٹوپ اندھیروں کے ازالہ کے لئے ایک روشن مینارہ ثابت ہو سکے۔

جامعہ کی علمی صورت

چنانچہ اس پاکیزہ تصور کو عملی شکل دینے کے لئے مورخہ ۱۷ اپریل ۱۹۸۲ء کو جامعہ بحرالعلوم السلفیہ کا سنگ بنیاد جماعت کے ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد یوسف زبیدی صاحب مدظلہ العالی نے اپنے دست مبارک سے نصب فرمایا۔ ایک سال کے قلیل عرصہ کے اندر اندر جامعہ شاندار پروقار اور عالیشان عمارت کی شکل اختیار کر گیا۔ تدریس و تربیتی پروگرام کے آغاز سے مورخہ ۱۸ اپریل ۱۹۸۸ء کو جمعیت اہلحدیث کے علمی سردار عظیم محقق شیخ العرب والعجم شہرہ آفاق عالم دین حضرت علامہ سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدی مدظلہ العالی نے بنفس نفیس جامعہ کا افتتاح فرمایا۔

جامعہ بحرالعلوم کا تعلیمی خاکہ

جامعہ کا تعلیمی نصاب دو شعبوں پر مشتمل ہے (۱) شعبہ ناظرہ و حفظ القرآن الکریم (۲) شعبہ درس نظامی / نصاب آٹھ سالوں پر محیط ہے۔

(۱) القسم الابتدائی۔ مدت تعلیم دو سال

(۲) القسم الثانوی۔ مدت تعلیم چار سال

(۳) القسم العالی۔ مدت تعلیم دو سال

اس کے علاوہ نصاب کمیٹی نے ہر کلاس کے طلبہ کے لئے نصابی کتب کے علاوہ غیر نصابی معلوماتی کتب کا اضافہ کیا ہے تاکہ وہ ان کے مطالعہ کے ذریعہ اسلام اور اہل اسلام کے متعلق وافر معلومات جمع کر سکیں۔

جامعہ کے اغراض و مقاصد

جامعہ انتہائی اعلی و ارفع مقاصد کے حصول کے لئے بنایا گیا ہے لہذا تعلیم و تربیت کے عمل میں انہی پاکیزہ مقاصد کو مشعل راہ بنایا گیا۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ کی سلف صالحین کے انداز پر تعلیم و تدریس۔
۲۔ ایسے ماہر فن علماء تیار کرنا جو دینی علوم پر دسترس رکھتے ہوں۔
۳۔ ایسے مرکز وجود میں لانا جو باطل قوت کی سرکوبی اور باطل افکار کا خاتمہ کر سکیں۔

دارالاقامہ بورڈنگ

جامعہ میں ایک دارالاقامہ کا بھی انتظام کیا گیا ہے جس میں بیرونی طلبہ کو بلامعاوضہ رہائش کی سہولتیں بہم پہنچائی جاتی ہیں اور اس دارالاقامہ میں طلبہ کی تربیت اور اخلاق کی طرف خاص توجہ دی جاتی ہے۔

اخراجات جامعہ

جامعہ میں تعلیم و رہائش کے لئے کوئی فیس نہیں لی جاتی۔ بلکہ بیرونی طلباء کے اخراجات خود جامعہ برداشت کرتا ہے۔

نائٹ کلاس

جامعہ میں نائٹ کلاس کا پروگرام بھی بنایا گیا ہے جسے عملی شکل دی جا رہی ہے جس میں ملازمین جامعہ تاجر پیشہ اور دیگر کاروباری لوگوں کے لئے عربی و دینیات کی تعلیم کا انتظام کیا جائے گا۔

جامعہ کا محل وقوع

جامعہ صوبہ سندھ کے ایک پسماندہ علاقہ میرپور خاص کی ایک کشادہ اور پر فضا آبادی سیٹلائٹ ٹاؤن میں واقع ہے۔

ایک گذارش

برادران ملت پاکستان کی فلاح و ترقی میں جس پر ہماری بہبود اور بنی نوع انسان کی بہتری کی اساس قائم ہو سکے اس امر کی مقتضی ہے کہ اس بلند پایہ مقصد کو ہر سطح پر ہر عنوان سے نمایاں اور مستحکم کیا جائے اس بڑے کام میں انفرادی اور اجتماعی حیثیتوں سے پاکستان کے ہر شعبہ

باقی صـ۱۳ پر